خیبر پختونخوا، تاریخ، حال، مستقبل

ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی

تاریخ خیبر پختونخوا

- خیبر پختونخوا۔۔ صوبہ سرحد
- جنوبی ایشیا کے وسطی ایشیا سے ملانے کا ذریعہ
- درہ خیبر پاکستان اور دیگر وسطی ایشیا کے ممالک کا واحد تجارتی ذریعہ
- 1500 سے 2000 قبل مسیح آریہ قوم کی ہند۔ایرانی شاخ کی پشتون قوم نے خطے کی کمان سنبھالی۔
- مہابھارت میں بھی اس خطے کا تذکرہ

تاریخ خیبر پختونخوا

- گندھارا اسلطنت ! دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں میں شمار
- پشتون قبائل میں اسلام حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں آیا۔
- حضرت خالد بن ولید نے پشتون صحابی قیس عبدالرشید کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کرائی۔

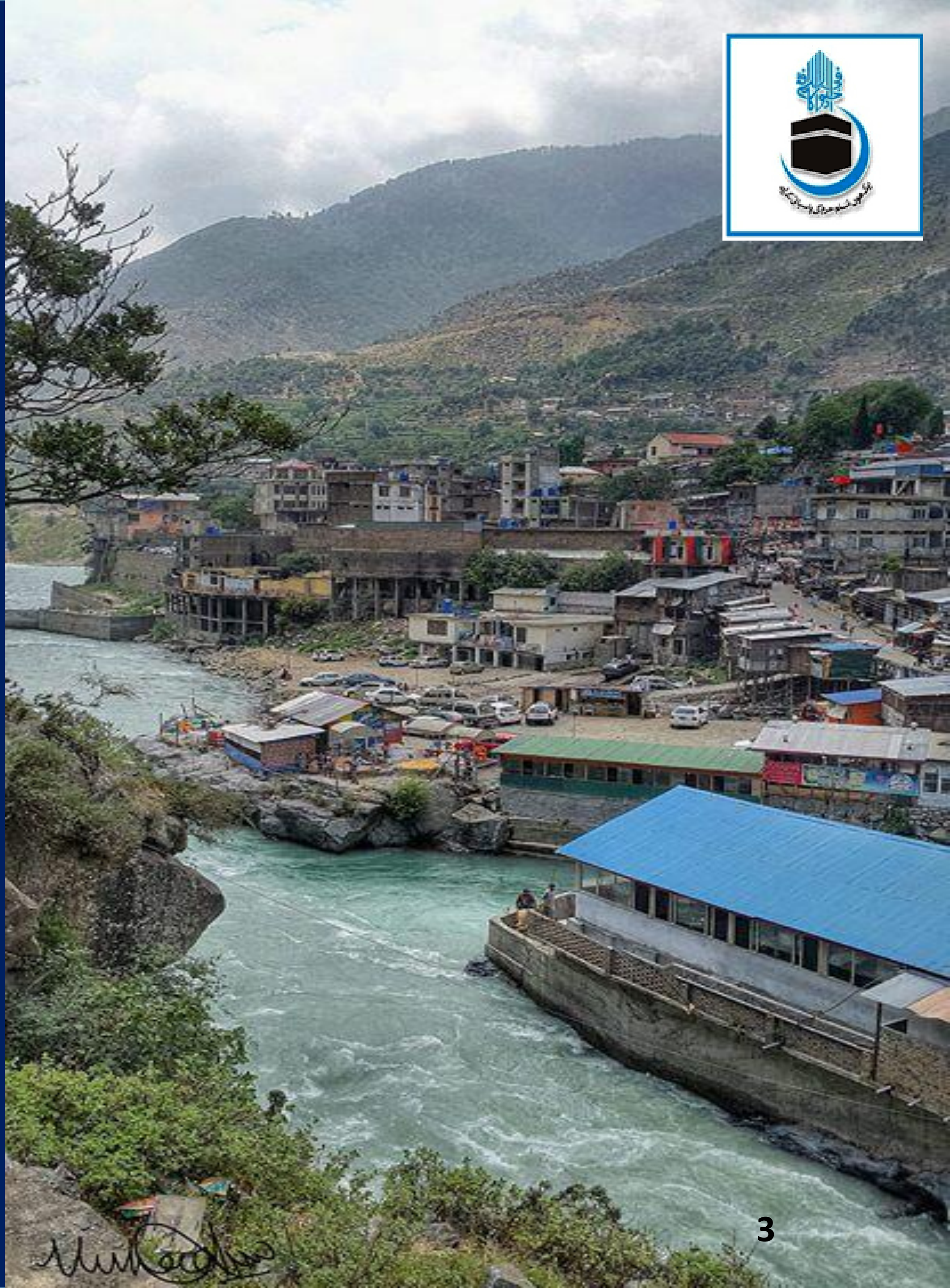

روایت ہے کہ

- قیس عبدالرشید کو حضور ﷺ نے نصیحت کی کہ

حیا ، مہمان نوازی ، غیرت

حمیت ، ہماری پگڑی ، چادر ، بھاری لباس

بتان ← سخت جان اور کشتی کانچلہ حصہ

↓

پٹھان

↓

فغان ← سے افغان

تاریخ خیبر پختونخوا

- پہاڑ کے دامن میں بسنے والے کو پشتون قوم کہا جاتا ہے۔

قانون اور غلامی سے آزاد قوم

پشتون پٹھان افغان

- سکندر اعظم کو اس خطے سے سخت مزاحمت ملی۔
- برصغیر میں سندھ باب الاسلام بنا مگر پشتون قوم اسلام بطور ملت کے قبول کرنے والی پہلی قوم بنی۔

قیام پاکستان کے وقت دو صوبے

مشرقی پاکستان

مغربی پاکستان

- یہ صوبہ پھر چار صوبوں کی تقسیم کے وقت بنا
- 1893ء میں ڈیورنڈ لائن معاہدہ۔ افغان عارضی اور برطانیہ نے مستقل سرحد مانا ہے۔ پشتون، قبائل کو دو حصوں میں تقسیم
- اس صوبے کا باضابطہ افتتاح 26 اپریل 1902ء لارڈ کرزن نے شاہی باغ میں تاریخ دربار میں کیا۔

صوبہ خیبر پختونخوا کے صرف پانچ اضلاع تھے، جن کے نام یہ ہیں:

پشاور

ہزارہ

کوہاٹ

بنوں

ڈیرہ اسماعیل

مالاکنڈ کی تین ریاستیں

دیر

سوات

چترال

صوبہ خیبر پختونخوا میں قبائل کے زیرِ انتظام ایجنسیاں

- خیبر
- کرم
- شمالی وزیرستان
- جنوبی وزیرستان

پشتون ولی: ضابطہ وقار و عزت

یہ ضابطہ اخلاق (معیار) سے واقفیت نظم و نسق کے نقطہ نظر سے کم اہم نہیں ہے۔ یہ ماضی میں بھی رائج تھا اور ہنوز اکثر لوگوں کے اعمال و افعال پر اثر انداز ہوتا ہے۔ یہ چند تبدیلیوں کے ساتھ تمام پشتون قبائل میں رائج رہا ہے۔ اگرچہ رفتہ رفتہ اس کا اثر کم ہوتا جا رہا ہے۔

خیبر پختونخوا کی روایات

مہمان نوازی اور مہمان کے جان و مال کی حفاظت کرنا۔

سپرد کردہ جائیداد کی آخری دم تک حفاظت کرنا۔

خون کا بدلہ۔(بدل) پناہ لینے والے کے لیے آخری دم تک لڑنا۔

سیاہ کار کو موت کے گھاٹ اتارنا۔ یہ ضابطہ پشتونوں میں بہت اہم رہا ہے۔

اس آدمی کو مارنے سے گریز کرنا جو کسی پیر کی زیارت میں داخل ہو گیا ہو۔ جو ہتھیار ڈال دے یا منہ میں گھاس ڈال کر پناہ مانگے، اس کی جان بخشنا۔

(ننواتے) ملا، سیّد اور عورت سر پر قران رکھ کو آئے تو لڑائی بند کر دینا۔

مجرم کے خاندان کی کسی عورت کی درخواست پر لڑائی بند کرنا۔

ہندو، کمین، عورت اور کم سن بچے کو قتل کرنے سے پرہیز کرنا۔

زن، زر اور زمین بالخصوص آخری الذکر پشتون قبائل میں ہمیشہ کشت وخون کے محرکات رہے ہیں۔

خیبر پختونخوا اور تحریک مجاہدین سید احمد شہید نے 3 وجوہات کی بناء پر اس خطے کو منتخب کیا

اولاً: وہ سکھوں کی بالادستی کو ختم کرنا چاہتے تھے کیونکہ سکھوں نے مسلمانوں کو اذیتوں میں مبتلا کر رکھا تھا جبکہ وہ پنجاب میں اقلیت اور مسلمان اکثریت میں تھے۔ اگر پنجاب کو سکھوں کی بالادستی سے آزاد کروالیا جاتا تو مستقبل میں برصغیر کے کم از کم ایک حصے یعنی سرحد میں اسلامی نظام حکومت قائم کرنے کے لئے بہتر ثابت ہو سکتا تھا۔

ثانیاً: سرحدی صوبہ کا علاقہ وسطی ایشیا سے ملحق تھا جہاں آبادی کے لحاظ سے مسلمان غلبے میں تھے اور پیچھے کی جانب سے انہیں مدد اور حمایت فراہم کرنے کی بہتر پوزیشن میں تھے۔

تیسرا یہ کہ تاریخی اور روایتی لحاظ سے افغانستان پرجوش اور سنجیدہ واقع ہوئے ہیں اور برصغیر کے باقی مسلمانوں کی نسبت اسلام کے مقصد کے ساتھ ان کی وابستگی بہت زیادہ گہری تھی۔

خواتین کے معاملات میں بڑے حساس ہیں

شادی، طلاق کے بارے میں روایات ہیں

خاندانی تعلقات اور خاندانی روایات کے تحفظ میں بہت سخت ہیں۔

اس علاقہ کی مثبت روایات، جن سے جماعت اسلامی فائدہ اٹھا سکتی ہے؟

اسلام ہمارا مذہب
دستور ہمارا قرآن

- اخلاص۔۔۔ہم تو انتخاب میں جاتے بھی اللہ کے لئے ہیں اور شکست بھی اسی کی رضا کے لئے ہے
- مخلص کارکن۔۔۔جو ہر وقت قربانی کے لئے تیار ہیں۔
- اچھی شہرت کے حامل افراد و قیادت۔۔۔ محترم قاضی حسین احمد صاحب، محترم سراج الحق صاحب
- بے داغ ماضی۔۔۔سابقہ حکومت کی روشن مثال

حجرے مشر   سالار
کور مشر   میرمین

- ہر طبقہ فکر میں جماعت اسلامی برادر تنظیم کے طور پر موجود ہے اور جماعت کے مشن کو لیکر آگے بڑھ رہی ہے۔
- جماعت کے خدمتی کام کو پوری دنیا تسلیم کرتی ہے۔
- ملک و قوم کے ہر مشکل وقت میں جماعت کا سیاسی کارکن سر دھڑ کی بازی لگانے کے لئے ہر لمحہ تیار ہے۔

قیام پاکستان میں پشتون قوم کا مثبت کردار

پٹھانوں کا
غیر مخلوط کلچر

خواتین کی علیحدہ
یونیورسٹیاں

کمزوریاں کون کون سی ہیں، ان سے جماعت کو بچنا ہے؟

پسماندگی	• سخت ضدی • آزاد پسند • خود پسند
جہالت	• عورت کی تعلیم سے دوری
قبائلی روایات	• مقابلہ بازی • دشمنی • زن • زر • زمین

کن چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور مستقبل میں کیا کیا درپیش چیلنجز ہیں؟

روایات کی پاسداری

تاریخ کی پاسداری

پشتون قوم کی پاسداری

برقع+شملہ ہماری روایت

کون کون سے مواقع ہیں، جن سے ہم فائدہ اٹھا سکتے

امکانات کا جہاں آباد ہے

2002ء میں بہت
زیادہ فوائد حاصل ہوئے
مگر اس کے بعد ہم
نقصان میں ہی رہے۔

مواقع بہت ملے، مگر
اکثر اس سے فائدہ اُٹھایا
نہیں جاتا

قبائلی علاقوں میں قاضی
حسین احمد نے بہت
زیادہ محنتیں کیں مگر
انضمام کے بعد ہمیں اس
کا کریڈٹ نہیں ملا

ملاکنڈ ڈویژن میں بہت
امکانات ہیں۔ بہت
زرخیر اور
Fertile علاقہ ہے

- بونیر میں آپس کی غلط پالیسیوں
- دیر، چترال، ملاکنڈ کی بیلٹ میں بہت امکانات ہیں۔
- امیر کے ساتھ مضبوط ٹیم + Decision making ٹیم
- خود نظم کو الیکشن کے لئے بہت مضبوط ٹیم جو سارا سال کام کرے
- آپس میں رابطے کا فقدان ہے۔ ہر جگہ کے لوگوں کو آپس میں رابطہ کرنا چاہیے۔
- پشاور کو مرکز محبت بنا لیں

ہزارہ میں بھی پرانا کام موجود ہے

ہر علاقے میں دین دار لوگ ہیں

As a Policy Madaris

معاونت کی ضرورت ہے۔اثرورسوخ کے لئے

بیرون ملک معاونین کی ضرورت ہے

خیبر پختونخوا کا

SWOT Analyses

SWOT Analysis: Women's Wing of Jamaat e Islami in Khyber Pakhtunkhwa, Pakistan

Strengths

1. **Increasing Representation:** With growing awareness and advocacy for women's rights, the women's wing can leverage its role in promoting gender equality and women's participation in politics.

2. Dedicated Support Base: The women's wing likely has a dedicated support base within the party and among female voters, providing a strong foundation for mobilization and campaigning.

3. Policy Influence: The women's wing can advocate for policies that address gender-specific issues, such as women's education, healthcare, and economic empowerment, thereby influencing the party's agenda.

4. Outreach Opportunities: Through targeted outreach programs and events, the women's wing can engage with female constituents, increasing the party's visibility and support among women in Khyber Pakhtunkhwa.

Weaknesses:

1. **Gender Discrimination :** Despite progress, patriarchal norms and societal attitudes may still limit the influence and authority of the women's wing within the party hierarchy.

2. **Resource Constraints :** Limited funding and resources may hinder the women's wing's ability to effectively implement programs and initiatives, such as voter education campaigns or skill-building workshops.

3. **Internal Fragmentation :** Internal divisions or lack of cohesion within the women's wing could undermine its effectiveness and ability to articulate a unified agenda or strategy.

4. **Security Concerns :** In certain areas of Khyber Pakhtunkhwa, security threats and cultural barriers may pose challenges to the active participation of women in political activities, potentially limiting the outreach efforts of the women's wing.

5. Illiteracy is a major point in JI KP

6. Need highly qualified women to run the business.

Threats:

1. **Backlash and Resistance:** Conservative backlash or resistance from traditional power structures may impede the progress of the women's wing and undermine its advocacy efforts for gender equality and women's rights.

2. **Electoral Challenges:** Despite efforts to increase women's participation, electoral dynamics and competition within Khyber Pakhtunkhwa may pose challenges to the women's wing in terms of securing electoral victories and representation.

3. **Media Misrepresentation:** Negative portrayal or misrepresentation of the women's wing by mainstream media outlets could damage its reputation and credibility, affecting its ability to mobilize support and influence public opinion.

4. **Legal and Institutional Barriers:** Legal and institutional barriers, such as discriminatory laws or entrenched gender biases within political institutions, may hinder the progress of the women's wing and limit its effectiveness in advancing women's rights and representation.

5. Youth is the game changer. If JI won’t prepare generation next of leaders. JI will fade away.

Opportunities:

Legal Reforms:

Ongoing legal reforms and affirmative action policies aimed at promoting women's participation in politics present opportunities for the women's wing to advocate for further empowerment and representation.

خیبر پختونخوا میں دین موجود ہے اور اسے منظم کرنا ہے۔

دعوت کے 4 نکات

- تطہیر افکار و تعمیر افکار
- تنظیم و تربیت
- اصلاح معاشرہ
- اصلاح حکومت